میڈیا کوآرڈینیٹر آفس

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی

قانونی حدود میں رہتے ہوئے امن کے قیام کے لئے افغانستان کی کوششیں جاری

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ہندافغان تعلقات پرمنعقد دوروزہ کانفرنس میں ماہرین کا اظہار خیال

نئی دہلی (پریس ریلیز)

افغانستان اپنے قانونی حدود میں رہتے ہوئے امن کے قیام کے لئے بات چیت کے لئے تیار ہے۔ان خیالات کا اظہار کرتے ہوئے آج یہاں جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ہندافغان تعلقات موضوع پر منعقد دوروزہ کانفرنس میں افغانستان کے سفیر شائدمحمد ابدالی نے کیا۔روس، چین اور پاکستان کا نام لئے بغیر انھوں نے کہا کہ ہم افغانستان میں امن کے قیام کے لئے اپنے آئین کے تحت تیار ہیں۔

کانفرنس سے خطاب کے دوران ہندوستان کے سابق افغان سفیر جینت پرساد سمیت دیگر ماہرین نے اظہار خیال کیا۔جینت پرساد، فی الحال آئی ڈی ایس اے کے ڈائریکٹر جنرل ہیں نے کہا، ''اگر کوئی یہ سوچے کہ افغانستان کے موجودہ نظام میں طالبان یا آئی ایس آئی ایس جگہ بنانے میں کامیاب ہوجائے گا تو یہ ان کی بھول ہے۔انہوں نے پاکستان کا نام لئے بغیر کہا، کسی ایک ملک کی ایسی خواہش پوری نہیں کی جاسکتی ہے۔ہندوستان کو افغانستان کے مسئلہ کے حل کے لئے کسی کے ساتھ کام کرنے میں دقت نہیں ہے لیکن اس میں طالبان اور آئی ایس آئی ایس جیسی تنظیمیں شامل نہیں ہونی چاہئے۔پرساد نے کہا کہ ہندوستان کو اس معاملے میں کم از کم احتیاط کی ضمانت چاہئے۔ انہوں نے روس، چین اور پاکستان کی جانب سے افغانستان کے مسئلے کے حل کے لئے نئے اختیارات پر ہو رہی کوششوں کے بارے میں کہا کہ ایسا نہیں ہو کہ مسئلہ سلجھنے کی بجائے مزید الجھ جائے۔

ہندوستان میں افغانستان کے سفیر ابدالی نے کہا کہ دونوں ممالک کے تعلقات دونوں جگہ کے عوام کے مسائل سے منسلک ہیں اس لئے یہ کبھی بھی ٹوٹنے والے نہیں ہیں۔انہوں نے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے منتظمین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ آج ہندوستان میں افغانستان کے 16 ہزار سے زائد طلباء زیر تعلیم ہیں اور ان میں سے تقریبا دوسو سے زیادہ طالب علم جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان اب افغان فوج کے 3000 افسران کو تربیت دے رہا ہے اور یہ تعداد اب دوگنی ہونے جا رہی ہے۔ابدالی نے کہا کہ ہندوستان افغانستان میں ہسپتال، اسکول کالج، پارلیمنٹ کی عمارت، سڑکیں، پن بجلی منصوبے جیسی عوام کی ضروریات سے منسلک بنیادی انفراسٹرکچر کو کھڑا کر رہا ہے اور ایسا کوئی دوسرا ملک نہیں کر رہا ہے۔

اس کانفرنس کا انعقاد جامعہ ملیہ اسلامیہ کے اکیڈمی آف انٹرنیشنل اسٹڈیز، سی ایس آئی آر او اور سی ایس آئی آر ڈی نے مشترکہ طور پر کیا ہے۔کانفرنس میں لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ ڈبلیو ایس ملک نے کہا کہ افغانستان کا کوئی فوجی حل نہیں ہوسکتا ہے اور اگر ایسا کیا گیا تو اس سے بھی زیادہ خطرناک نتائج برآمد ہوں گے۔اس تقریب میں بین الاقوامی امور کے ماہرین اور محققین کے علاوہ بڑی تعداد میں جامعہ کے طلباء اور اساتذہ نے شرکت کیا۔اکیڈمی آف انٹرنیشنل اسٹڈیز کے سربراہ رشمی درئی سوامی نے کلمات تشکر ادا کئے۔

جاری کردہ:

ڈپٹی میڈیا کوآرڈینیٹر

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی